دفتر برائے تعلقات عامہ ومیڈیا کوآرڈی نیشن

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی

30 اکتوبر، 2019

پریس ریلیز

ملک کی تعمیر وترقی میں جامعہ کا کردار ناقابل فراموش: صدر جمہوریہ ہند

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے آج اپنے سالانہ کانووکیشن میں میڈیکل کالج نیز اسپتال کے قیام کے لئے بھرپور مطالبہ کیا جس میں عزت مآب صدر جمہوریہ ہند، شری رام ناتھ کووند، انسانی وسائل کی ترقی کے مرکزی وزیر شری رمیش پوکھریال نشانک، منی پور کے
گورنر اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کی چانسلر، ڈاکٹر۔ نجمہ ہپت اور وائس چانسلر پروفیسر نجمہ اختر موجود تھیں۔

کانووکیشن میں سال 2017 اور 2018 میں کامیاب ہونے والے 350 گولڈ میڈلسٹ اور 10000 سے زیادہ طلباء کو ڈگری / ڈپلوما سے نوازا گیا۔ گولڈ میڈل حاصل کرنے والوں میں سے 183 لڑکیاں تھیں۔

کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے، عزت مآب صدر صدر جمہوریہ ہند نے ان تمام افراد بالخصوص گولڈ میڈل اور ڈگری / ڈپلوما حاصل کرنیوالی طالبات کو مبارکباد پیش کی۔ انھوں نے جامعہ کی جانب سے چانسلر اور وائس چانسلر، دونوں خواتین کی سرپرستی
میں جامعہ کی ترقی اور یونیورسٹی میں لڑکیوں کی تعلیم کے سلسلے میں کی جانے والی کوششوں کی تحسین کی۔

صدر، جو یونیورسٹی کے وزٹرز بھی ہیں، نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کو سویں سال میں داخل ہونے پر مبارکباد دی اور کہا کہ یونیورسٹی کی بنیاد ملک کی آزادی کی جدوجہد سے وابستہ ہے۔ انھوں نے جامعہ کے ترانے سے ایک مصرع 'اٹھے تھے سن کے جو آواز رہبران
وطن' کو نقل کرتے ہوئے بانیان جامعہ کی حب الوطنی اور تعلیم وتعلم نیز سماج کے لیے ان کی خدمات کو بیان کیا۔

صدر مملکت، جن کے ساتھ ان کی اہلیہ محترمہ سویتا کووند بھی تھیں، نے مزید کہا کہ طلباء کا فرض ہے کہ وہ اس مقصد کے لئے مستقل جدوجہد کریں، جو ان کے بانیان نے سوچا تھا۔

حکومت کی مجوزہ نئی تعلیمی پالیسی کے بارے میں بات کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ ہندوستان کو 'نالج سپر پاور' کے طور پر قائم کرنا ہے، کیونکہ پوری دنیا ملک کے طلباء کی بے پناہ صلاحیتوں کو تسلیم کرتی ہے۔

انھوں نے ملک کے تمام تعلیمی اداروں سے طلبہ کی صلاحیتوں کا صحیح استعمال کرنے کے لئے کہا، انھوں نے کہا، جامعہ جیسے نامور اداروں سے خصوصی تعاون کی توقع کی جاتی ہے۔

معاشرے کے ہر طبقے کو مربوط کرنے کے لئے کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (سی ایس آر) کی لائن پر یونیورسٹی کی سماجی ذمہ داری (یو ایس آر) کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، انھوں نے کہا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'انت بھارت ابھیان' کے تحت پانچ گاؤں کو گود لیا ہے اور انھوں نے یونیورسٹی کو مزید گاؤں کو گود لینے کے لیے بھی کہا۔ انھوں نے کہا کہ طلباء کو چاہئے کہ وہ ان گاؤں میں جائیں اور ان کے مسائل کو سمجھنے کی کوشش کریں اور گاؤں کے باسیوں کو صفائی ستھرائی، خواندگی، بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے اور غذائیت

جیسی اسکیموں سے آگاہ کریں۔

انہوں نے کہا، طلباء کو گاؤں والوں کو قومی اور ریاستی حکومت کی اسکیموں کے بارے میں بھی معلومات فراہم کرانا چاہئے۔

کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے، دونوں جامعہ کی چانسلر، ڈاکٹر نجمہ ہپت اللہ اور وائس چانسلر پروفیسر نجمہ اختر نے حکومت سے یونیورسٹی میں میڈیکل کالج نیز اسپتال کے قیام میں تعاون کی درخواست کی۔

انسانی وسائل کی ترقی کے مرکزی وزیر میش پوکھریال 'نشانک' نے اپنے خطاب میں جامعہ کے لئے اس کی ضروریات کو پورا کرنے میں ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی۔

معزز وزیر نے قومی اور بین الاقوامی درجہ بندی کو بہتر بنانے کے لئے جامعہ کے مستقل اقدامات کی تعریف نیز صنعتوں کی مدد سے ملازمت پر مبنی کورسز چلانے کے لئے کی جانے والی کوششوں کی بھی تحسین کی۔

جدوجہد آزادی میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے تعاون کو یاد کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ فخر کی بات ہے کہ یہ ادارہ آج اپنے قیام کے 100 ویں سال میں داخل ہو چکا ہے۔

انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی نے حکومتی پالیسیاں نافذ کر کے اور اپنی معاشرتی ذمہ داریوں کو نبھا کر اپنی ایک الگ شناخت قائم کی ہے۔

انہوں نے اپنی وزارت کی مجوزہ نئ تعلیمی پالیسی کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ اس سے نئے ہندوستان کی تشکیل کا آغاز ہوگا اور معاشرے کی بچیوں، اقلیتوں اور غیر مراعت یافتہ طبقوں کو تیکنیکی، سائنسی اور ملازمت پر مبنی تعلیم میسر آئے گی۔

مسٹر پوکھریال نے یہ بھی کہا کہ نئ پالیسی 2024 تک ہندوستان کی معیشت کو پانچ کھرب ڈالر تک پہنچانے کے معزز وزیر اعظم، جناب نریندر مودی کے عزم کو پورا کرنے میں معاون ثابت ہوگی۔

میڈیکل کالج اور اسپتال کے لئے دباؤ ڈالتے ہوئے، ڈاکٹر ہپت اللہ نے عزت مآب صدر اور مرکزی وزیر برائے انسانی وسائل دونوں سے پرزور گذارش کی کہ وہ اس کاز کے لئے زمین کے حصول میں یونیورسٹی کی مدد کریں۔

وائس چانسلر، پروفیسر نجمہ اختر، نے کہا کہ وہ یونیورسٹی میں انوائرمنٹل اسٹڈیز اینڈ کلائمنٹ ایکشن کے قیام کے لئے منصوبہ بندی کر رہی ہیں۔

اسی طرح نئے شعبہ جات جس میں انوائرمنٹ سائنسیز، ڈیزائن اینڈ انوویشن، ہاسپٹل مینجمنٹ اور ہاسپس اسٹڈیز وغیرہ شامل ہیں کی بھی تیاریاں جاری ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ یونیورسٹی نے طلباء اور اساتذہ کو تکنیکی منصوبے پر کام کرنے کی ترغیب دینے کے لئے ایک انوویشن اور انٹر پرŠ رشپ سیل قائم کیا ہے جو تیکنیکی تعاون سے جدید صارف دوست مصنوعات کی تخلیق میں معاون ثابت ہو رہا ہے۔

کانووکیشن کی کارروائی رجسٹرار مسٹر اے پی صدیقی (آئی پی ایس) نے انجام دئے۔ کانوکیشن میں فیکلٹی ممبران، افسران، معززین، سفیران اور سابق وائس چانسلرز اور طلباء کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔

قومی ترانے سے کانووکیشن کا آغاز اور اختتام ہوا۔

احمد عظیم

پی آر اوا اینڈ میڈیا کوآرڈینیٹر

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئ دہلی